Australian Government

COVID-19 VACCINATION

بچوں سے COVID-19 ویکسینز کے متعلق کیسے بات کی جائے

آخری تبدیلیوں کی تاریخ: 8 اگست 2022

6 ماہ سے 4 سال عمر کے کچھ بچوں کے لیے بھی ویکسینیشن کا مشورہ دیا جاتا ہے جن کا مدافعتی نظام نہایت کمزور ہو یا جنہیں کوئی معذوری ہو، اور ان بچوں کے لیے بھی یہ مشورہ دیا جاتا ہے جنہیں COVID-19 کی شدید بیماری کا خطرہ بڑھانے والے صحت کے پیچیدہ اور/یا کئی مسائل ہوں۔ یہ قدرتی بات ہے کہ آپ کا بچہ COVID-19 ویکسینیشن کے متعلق متجسّس ہو اور اس کے بہت سے سوال ہوں۔ یہاں کچھ ایسے مشورے دیے جا رہے ہیں کہ آپ ویکسین لگنے سے پہلے اور ویکسین لگنے کے بعد بچوں سے کس طرح بات کر سکتے ہیں۔

یہ اہم ہے کہ Department of Health and Aged Care کی ویب سائیٹ پر تازہ ترین طبی معلومات سے آگاہ رہا جائے۔

آپ COVID-19 ویکسینیشن کے متعلق اپنی تشویش یا سوالات پر ویکسین پرووائیڈر اور/یا ڈاکٹر سے بھی بات کر سکتے ہیں، اس سے پہلے کہ آپ کے بچے کو ویکسین لگائی جائے۔

اپنے بچے کی باتیں سننا اور ویکسین لگوانے کے متعلق اس کے ڈر کو قبول کرنا اہم ہے۔

- مجھے بتائیں کہ ابھی آپ COVID-19 ویکسین کے متعلق کیا جانتے ہیں۔
- کیا پہلے کبھی آپ کو کوئی ویکسین لگی ہے؟

امکان یہی ہے کہ آپ کے بچے کو پہلے کوئی ویکسین لگ چکی ہو گی اور یہ کوئی ایسا خراب تجربہ نہیں رہا ہو گا۔

دیانتداری سے اور بچے کی عمر کے لحاظ سے مناسب انداز میں بتائیں کہ آپ COVID-19 ویکسین کے متعلق کیا جانتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ بچے بڑوں کے جذباتی اظہار سے اثر قبول کرتے ہیں اس لیے اپنے خوف کا زیادہ اظہار کرنا فائدہ مند نہیں ہو گا اور اس کی وجہ سے آپ کا بچہ پریشان ہو سکتا ہے۔

یہ بتائیں کہ ڈاکٹر یا طبی کارکن آپ کے بچے سے کچھ سوالات پوچھے گا، بچے کو بازو میں (یا 6 ماہ سے 5 سال کے درمیان عمر میں ٹانگ میں) ٹیکا لگے گا، اسے ذرا سی چبھن ہو گی اور بعد میں ٹیکا لگنے کی جگہ تھوڑی سی دکھ سکتی ہے۔ اپنے بچے کو یہ بتا کر اطمینان دلائیں کہ ٹیکا لگنے کی جگہ پر بازو کا تھوڑا سا دکھنا نارمل ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ دوائی اثر کر رہی ہے۔

اگر آپ کا بچہ ویکسین لگوانے سے گھبراتا ہوا لگتا ہو تو اس کے جذبات کو مزید سمجھنے کی کوشش کریں یا اگر ضرورت ہو تو اپنے ڈاکٹر سے مزید مشورہ مانگیں۔

اپنے بچے کے سوالات کا جواب دیں

اپنے بچے کے ممکنہ سوالات کے لیے ایسے جوابات تیار رکھیں جو بچوں کے لیے مناسب ہوں۔ یہاں کچھ ایسے اہم سوالات اور ان کے جواب ہیں جن سے اس بات چیت میں مدد مل سکتی ہے:

اصل زندگی کی مثالیں استعمال کریں جیسے بچے کے دادا دادی کو بیماری سے بچانا، اور اگر آپ کے خیال میں اس سے فائدہ ہو تو بچے کو بتائیں کہ وہ سکول جا سکے گا اور ٹیم سپورٹس کھیل سکے گا۔

آسٹریلیا میں ایک ادارے نے ویکسینز کی تفصیلی ٹیسٹنگ کی ہے جو تمام دوائیوں کا محفوظ ہونا یقینی بناتا ہے۔ اگر یہ محفوظ نہ ہوتیں تو لوگوں کو نہ دی جاتیں۔

اگر آپ کا بچہ ٹیکا لگوانے سے ڈرتا ہے تو مؤثر تیاری اور دھیان بٹانے کے طریقے اہم ہیں۔

5 سال اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں کے لیے کسی چھوٹے کلینک یا زیادہ جانی پہچانی جگہ پر جانا اچھا ہو سکتا ہے جیسے مقامی فارمیسی یا جنرل پریکٹس میں۔ ویکسینیشن کے بڑے مراکز میں شور اور زیادہ لوگ ہو سکتے ہیں اور بچے یہاں زیادہ پریشان ہو سکتے ہیں۔

اپنے بچے کے پسندیدہ کھلونے یا کتابیں ساتھ لائیں تاکہ اس کا وقت اچھا گزرے اور دھیان بٹ سکے۔

اگر آپ کا بچہ ٹیکا لگوانے سے ڈرتا ہے تو اپنے پرووائیڈر کو پہلے بتا دیں تاکہ وہ کافی وقت رکھ سکے اور یقینی بنا سکے کہ اسے جلدی میں یا زبردستی یہ کام نہیں کرنا پڑے گا۔

ویکسین کے متعلق مزید معلومات کے لیے آپ www.health.gov.au پر Department of Health and Aged Care کی ویب سائٹ دیکھ سکتے ہیں۔

آپ **1800 020 080** پر COVID-19 Vaccine Helpline اور National Coronavirus کو بھی فون کر سکتے ہیں۔ زبانی ترجمے کے لیے آپشن 8 دبائیں۔

اگر آپ بہرے ہیں یا آپ کے سننے یا بولنے میں نقص ہے تو **133 677** پر National Relay Service کو فون کریں۔